عنوان تبویب		تاریخ نقل فتاویٰ	فتویٰ نمبر مع رجسٹر
		۲/۳۰	۵۱/۱۴۳۲

محترمین ومکرمین علماء کرام درج ذیل مسائل میں راہ صواب کی رہنمائی فرمائیں۔

(۱) کیا سونا چاندی کو کرنسی کے بدلے میں نسیأۃً فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر

ناجائز ہے تو کھجور اور نمک وغیرہ کیوں جائز ہے حالانکہ یداً بید اور مثلاً بمثل ان سب پر وارد ہے۔

(2)

کیا سونا چاندی اور آج کل کی کرنسی ایک جنس ہے یا مختلف اجناس ہیں؟

(3)

جیولر جب مشتری ہو تو شراء کے وقت وہ زیورات سے کٹوتی {Cut} کرتا ہے کیا یہ صحیح ہے یا نہیں

اگر نہیں تو جو نقصان جیولر پر عاید ہوتی ہے اس کا ذمہ دار کون ہوگا۔ حالانکہ یہ آج کل عرف عام ہے

اور اگر نقصان سے بچنے کی متبادل جائز صورت ہو تو راہنمائی فرمائیں۔

(4)

کیا سونا چاندی کریڈٹ کارڈ یا بینک چیک کے بدلے فروخت کرنا صحیح ہے یا نہیں؟

مستفتی سراج احمد مارتونگی

الجواب حامداومصلیا

﴿۱﴾......سونا چاندی کو کرنسی کے بدلے نسیئۃً بیچنا جائز ہے، کیونکہ یہ بیع صرف نہیں ہے، البتہ ایک طرف سے قبضہ ضروری ہے تاکہ بیع الکالی بالکالی لازم نہ آئے۔

﴿۲﴾......کرنسی سونے چاندی کے جنس سے نہیں ہے، کیونکہ سونا چاندی ثمن خلقی ہے، اور کرنسی ثمن عرفی ہے، اس پر سونے چاندی کے احکام جاری نہیں ہوں گے، اسی لئے کرنسی کی سونے چاندی سے بیع بیع صرف نہیں۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو "بحوث فی قضایا فقہیۃ معاصرۃ" کا رسالہ "احکام الاوراق النقدیۃ"

﴿۳﴾......جیولر اگر کرنسی کے بدلے زیور خریدے تو جو بھی قیمت باہمی رضامندی سے طے ہوجائے اس پر خریدنا جائز ہے۔ اگر سنار اس میں کٹوتیاں کرتا ہے اور گاہک کو معلوم ہے اور وہ اس پر راضی ہوجاتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اور اگر سنار سونے کا زیور سونے کے بدلے خریدے تو یہ بیع صرف ہے۔ اس میں دونوں جانب سے وزن کا برابر ہونا ضروری ہے، اس میں ایسی کٹوتی کرنا جائز نہیں جس سے ایک طرف کا وزن کم ہوجائے۔

﴿۴﴾......اگر سونے چاندی پر مجلس بیع میں قبضہ ہوجائے تو کریڈٹ کارڈ یا بینک چیک سے بیع جائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸-۲-۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۲۹/۲/۱۴۳۱ھ